سوال

(596)تارک نماز کی مجلس اختیار کرنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاتارک نماز کی مجلس اختیار کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص قصد وارادہ سے نماز کے وجوب کا انکار کرتے ہوئے نماز ترک کردے۔ وہ باتفاق علماء کافر ہے اور جو شخص سستی وکاہلی کی وجہ سے نماز ترک کرے۔ اہل علم کے صحیح قول کے مطابق وہ بھی کافر ہے لہذا بے نمازوں کی مجلس اختیار کرنا جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ انہیں چھوڑدیا جائے اوران سے قطع تعلق کردیا جائے لیکن ضروری ہے کہ اس سے پہلے انہیں یہ سمجھایا جائے کہ نماز کا ترک کرنا کفر ہے جب کہ یہ لوگ جاہل ہوں صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة 'فمن تركها فقد كفر» (سنن ترمذی)

''ہمارے اوران (کفارومشرکین) کے درمیان عہد، نماز ہے جواسے ترک کردے وہ کافر ہے۔''

اوریہ حکم عام ہے جو شخص نماز کے وجوب کا منکر ہو یا محض کوتاہی وسستی کی وجہ سے نماز ترک کرے سب کو شامل ہے۔ (وباللہ التوفیق وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ) (فتویٰ کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 485

محدث فتویٰ